سب سے بہتر وہ بندہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہونچانے والا ہو

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَمَرَ بِبَذْلِ الْخَيْرِ لِلنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى﴾(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! اللہ رب العزت جَلَّ جَلَالُهُ نے قرآن کریم میں متعدّد انبیاء ورُسُل عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کے واقعات بیان فرمائے ہیں تاکہ ہم ان سے نصیحت حاصل کریں اور اپنی زندگی میں ان سے فائدہ اور عبرت حاصل کریں جیساکہ باری تعالی جَلَّ جَلَالُهُ کا فرمان ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ﴾(٢). بلاشبہ ان کے واقعات میں عقل والوں کیلئے بڑی عبرت ہے، انہیں پاکیزہ قصوں میں سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کا بھی قصہ ہے جسکی بابت خدائے عَزَّ وَجَلَّ کا ارشاد ہے: ﴿وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ

(١) المائدة: ٢.
(٢) يُوسَفَ: ١١١.

الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ* فَسَقَى لَهُمَا)[1]. اور جب وہ مدین کے کنویں پر پہنچے تو دیکھا کہ اس پر ایسے لوگوں کا ایک مجمع ہے جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور دیکھا کہ ان لوگوں سے الگ دو عورتیں ہیں جو اپنے جانوروں کو روکے ہوئے کھڑی ہیں موسیٰ نے ان سے کہا تم کیا چاہتی ہو، انہوں نے کہا کہ ہم اپنے جانوروں کو اس وقت تک پانی نہیں پلاتے جب تک کہ سارے چرواہے پانی پلا کر (اپنے جانوروں کو کنویں کے پاس سے) ہٹا نہ لیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے آدمی ہیں، یقیناً اس قصے سے دوسروں کو نفع پہونچانے کی قدر وقیمت معلوم ہوتی ہے اور لوگوں کے فائدے کیلئے نیکی اور بھلائی کرنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے چنانچہ حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے مخلوق کی مدد کیلئے مشقت برداشت کرنے میں کوئی کمی نہیں کی اور ان دونوں خواتین کے جانوروں کو پانی پلا دیا ،اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم بھی عوام الناس کی نفع رسانی کیلئے سبقت کریں اور ضرورت مندوں کی خوب اعانت کریں اس سلسلے میں نبی رحمت ﷺ کی بشارت ہے: «خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ»[2].لوگوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہونچانے والا ہو، یعنی اللہ کے بندوں میں سب سے نیک اور افضل وہ بندہ ہے جسے اللہ کی مخلوق کو نفع پہونچانے کی توفیق مِل جائے اس طور پر

---

(١) القصص: ٢٣-٢٤
(٢) الطبراني في الأوسط: (٥٨/٦).

کہ اللہ کی عطا کی ہوئی کسی نعمت کے ذریعے لوگوں کی کوئی ضرورت پوری کردے یا ان سے کسی ضرر اور تکلیف کو دور کردے (۱)

نیکی اور بھلائی کی طرف سبقت کرنے والو! متحدہ عرب امارات کی حکومت نے کرونا وغیرہ سے بچاو کی ہر ممکن تدبیر اختیار کی ہے اور لوگوں کی صِحَّت وسلامتی کیلئے کثیر سرمایہ خرچ کیا ہے اس سلسلے میں ادارۂ صحت اور دوسرے ادارے دن ورات کام کررہے ہیں اور رضا کاروں کی ٹیم بہت محنت کررہی ہے ان کا کردار ہمارے لئے اسوہ اور نمونہ ہے پس ہم کو بھی چاہیے کہ ہم دوسروں کے حالات کی خبرگیری کریں لوگوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی کریں اور سماجی خدمت اور رضا کارانہ عمل میں بھرپور حصہ لیں اور اللہ کی رضا وخوشنودی کی خاطر اس پاکیزہ ملک اور اپنی قوم کیلئے ہر ممکن تعاون اور قربانی پیش کریں اس طرح ہم خود بھی تمام احتیاطی تدابیر اور طبی ہدایات کی پابندی کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں ، اِلٰہَ العالمین ہمیں مخلوق کو نفع پہونچانے والا اور نیکی اور بھلائی کی طرف سبقت کرنے والا بنا دے، ہماری قیادت اور اس کے اداروں کو جزائے خیر عطا فرما، کرونا اور تمام بیماریوں اور وباؤں سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں اپنی رضا وخوشنودی عطا فرمادے * * * *

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

---

(۱) فيض القدير: (٤٨١/٣).

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! بلاشبہ کسی مسلمان کے دل کو خوش کردینا بڑی عظیم الشان نیکی ہے اسی طرح دوسروں کو نفع پہونچانا اور ان کی ضرورت پوری کرنے کیلئے بھاگ دوڑ کرنا بہت ہی محبوب عمل ہے اور اس کا بے انتہا اجر وثواب ہے نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ نے ہمیں اس کی ترغیب دی ہے اور اس کے اہتمام کی تاکید فرمائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: «أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ، وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا، أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَأَنْ أَمْشِيَ مَعَ أَخِي فِي حَاجَةٍ؛ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ -يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ- شَهْرًا»(۱). اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل، کسی مسلمان کی خوشی کا سامان فراہم کرنا ہے یا اس سے کسی تکلیف کو دفع کردینا ہے یا اسکی طرف سے قرض ادا کردینا ہے یا اسکی بھوک مٹادینا ہے اپنے کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کیلئے اس کے ساتھ چلنا مجھے اس مسجد میں یعنی مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں ایک ماہ

(١) الطبراني في المعجم الكبير (١٢/٤٥٣).

اعتکاف کرنے سے زیادہ محبوب ہے، باری تعالی ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سے خیر اور نیکی کا کام لے لے

هذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْمَغْفِرَةَ وَأَسْبَابَهَا، وَالْعَافِيَةَ وَدَوَامَهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَمْرَاضِ وَالْآلَامِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ، وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَامْنُنْ عَلَى الْمَرْضَى بِالشِّفَاءِ، يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخْ خَلِيفَةْ بْن زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخْ زَايِدْ وَالشَّيْخْ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِيَاءَ، وَارْزُقْ ذَوِيهِمْ جَمِيلَ الصَّبْرِ وَعَظِيمَ الْجَزَاءِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَجَمِيعَ أَرْحَامِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَاحْفَظْهَا بِفَضْلِكَ، وَأَكْرِمْ أَهْلَهَا بِكَرَمِكَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.**

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.